عقد استصناع (آرڈر پر سامان تیار کرانے کا معاملہ) سے متعلق مسائل

تئیسواں فقہی سمینار منعقدہ: ۲۸ربیع الثانی تا یکم جمادی الاول ۱۴۳۵ھ مطابق ۱-۳/مارچ ۲۰۱۴ء، جامعہ علوم القرآن جمبوسر، گجرات

۱- عقد استصناع اصلاً بیع ہے اور یہ ہر اس چھوٹی بڑی منقول اور غیر منقول چیز میں جائز ہے جن میں مندرجہ ذیل شرائط پائی جائیں:

(الف) وہ چیز قابل صنعت ہو۔

(ب) وہ چیز اس لائق ہو کہ مقدار، وصف، وزن اور سائز وغیرہ کے ذریعہ اس کو متعین کیا جاسکتا ہو۔

(ج) اس چیز کی تیاری میں میٹریل صانع (آرڈر لینے والے) کی طرف سے ہو۔

(د) اس میں استصناع (آرڈر پر خرید وفروخت) کا تعامل اور رواج ہو۔

(س) عقد کے وقت اس چیز کی جنس، نوعیت، وزن، سائز، ڈیزائن اور دیگر مطلوبہ صفات کی وضاحت اس طرح کردی جائے کہ کوئی ابہام باقی نہ رہے۔

۲- عقد استصناع کے بعد فریقین معاملہ کے پابند ہوں گے اور کسی فریق کو دوسرے فریق کی رضامندی کے بغیر معاملہ کو فسخ کرنے کا حق واختیار حاصل نہ ہوگا۔

۳- صانع (آرڈر قبول کرنے والے) کو اختیار ہوگا کہ وہ سامان خود تیار کرے یا دوسرے سے تیار کرائے؛ البتہ مُستَصنِع یعنی آرڈر دینے والا اس شئ کے حاصل ہونے سے پہلے کسی دوسرے کے ہاتھ نہیں فروخت کرسکتا۔

۴- عقد استصناع میں آرڈر قبول کرنے والے کے لیے بیعانہ کی رقم سے اپنے حقیقی نقصان کی تلافی کرنا درست ہے۔

۵- عقد استصناع میں مبیع کی حوالگی کی مقررہ تاریخ کی پابندی نہ کرنے کی صورت میں آرڈر دینے والے کو ہونے والے حقیقی نقصان کی تلافی کے لیے فریقین عقد کے وقت اگر کسی شرط پر اتفاق کرچکے ہوں تو اس کے پابند ہوں گے۔

☆☆☆